

وَ اللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ (33) وَ الصُّبْحِ إِذْ أَسْفَرَ (34) إِنَّهَا

لِأَحَدَى الْكُبْرِ (35) نَذِيرًا لِلْبَشَرِ (36) لِمَنْ شَاءَ

مِنْكُمْ أَنْ يَتَّقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ (37) كُلُّ نَفْسٍ بِمَا

كَسَبَتْ رَهِينَةٌ (38) إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ (39) فِي

جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ (40) عَنِ الْمُجْرِمِينَ (41) مَا

سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ (42) قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ

(43) وَ لَمْ نَكُ نَطْعُمُ الْمَسْكِينِ (44) وَ كُنَّا

نَحُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ (45) وَ كُنَّا نَكْذِبُ يَوْمَ

الدِّينِ (46) حَتَّى أَتَانَا الْيَقِينُ (47) فَمَا تَنْفَعُهُمْ

شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ (48) فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكَرَةِ

مُعْرِضِينَ (49) كَانَهُمْ حُمْرٌ مُسْتَنْفِرَةٌ (50) فَرَّتْ

مِنْ قَسْوَرَةٍ (51) بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُؤْتَى

صُحُفًا مُنَشَّرَةً (52) كَلَّا بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ

(53) كَلَّا إِنَّهُ تَذَكِّرَةٌ (54) فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ (55) وَ

مَا يَذُكَّرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَى وَ أَهْلُ

الْمَغْفِرَةِ (56)

Nay, verily: by the moon, and by the night as it retreateth, and by the dawn as it shineth forth,-this is but one of the mighty (portents), a warning to mankind,- to any of you that chooses to press forward, or to follow behind;- every soul will be (held) in pledge for its deeds. Except the companions of the right hand. (They will be) in gardens (of delight): they will question each other, and (ask) of the sinners: "What led you into hell fire?" They will say: "We were not of those who prayed; "Nor were we of those who fed the indigent; "But we used to talk vanities with vain talkers; "And we used to deny the day of judgment, "Until there came to us (the hour) that is certain." Then will no intercession of (any) intercessors profit them. Then what is the matter with them that they turn away from admonition?- As if they were affrighted asses, fleeing from a lion! Forsooth, each one of them wants to be given scrolls (of revelation) spread out! By no means! But they fear not the hereafter, Nay, this surely is an admonition: Let any who will, keep it in remembrance! But none will keep it in remembrance except as Allah wills: He is the Lord of righteousness, and the Lord of forgiveness.

ہر گز نہیں، قسم ہے چاند کی، اور رات کی جب کہ وہ پلٹتی ہے، اور صبح کی جبکہ وہ  
 روشن ہوتی ہے، یہ دوزخ بھی بڑی چیزوں میں سے ایک ہے، انسانوں کے لیے  
 ڈراوا، تم میں سے ہر اُس شخص کے لیے ڈراوا جو آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہ جانا  
 چاہے۔ ہر شخص اپنے کسب کے بدلے رہن ہے، دائیں بازو والوں کے سوا، جو  
 جنتوں میں ہوں گے، وہاں وہ مجرموں سے پوچھیں گے "تمہیں کیا چیز دوزخ  
 میں لے گئی؟" وہ کہیں گے "ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے، اور مسکین کو  
 کھانا نہیں کھلاتے تھے، اور حق کے خلاف باتیں بنانے والوں کے ساتھ مل کر ہم  
 بھی باتیں بنانے لگتے تھے، اور روز جزا کو جھوٹ قرار دیتے تھے، یہاں تک کہ  
 ہمیں اُس یقینی چیز سے سابقہ پیش آگیا"۔ اُس وقت سفارش کرنے والوں کی  
 سفارش ان کے کسی کام نہ آئے گی۔ آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ اس  
 نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں، گویا یہ جنگلی گدھے ہیں جو شیر سے ڈر کر بھاگ  
 پڑے ہیں، بلکہ ان میں سے تو ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ اُس کے نام کھلے خط بھیجے  
 جائیں۔ ہر گز نہیں، اصل بات یہ ہے کہ یہ آخرت کا خوف نہیں رکھتے۔ ہر گز  
 نہیں، یہ تو ایک نصیحت ہے، اب جس کا جی چاہے اس سے سبق حاصل کر لے۔

اور یہ کوئی سبق حاصل نہ کریں گے الا یہ کہ اللہ ہی ایسا چاہے۔ وہ اس کا حق دار

ہے کہ اُس سے تقویٰ کیا جائے اور وہ اس کا اہل ہے کہ (تقویٰ کرنے والوں کو)

بخش دے۔

हरगिज़ नहीं, कसम है चाँद की, और रात की जबकि वह पलटती है, और सुबह की जबकि वह रौशन होती है, यह दोज़ख भी बड़ी चीज़ों में से एक है, इनसानों के लिए डरावा, तुममें से हर उस शख्स के लिए डरावा जो आगे बढ़ना चाहे या पीछे रह जाना चाहे | हर शख्स अपने कस्बे के बदले रिहन है, दाएँ बाजूवाले के सिवा, जो जन्नतों में होंगे | वे मुजरिमों से पूछेंगे तुम्हें क्या चीज़ दोज़ख में ले गई?" वे कहेंगे—“हम नमाज़ पढ़नेवालों में से न थे, और मिसकीन को खाना नहीं खिलाते थे, और हक के खिलाफ़ बातें बनानेवालों के साथ मिलकर हम भी बातें बनाने लगते थे, और रोज़े जज़ा को झूट करार देते थे, यहाँ तक कि हमें उस यकीनी चीज़ से साबिका पेश आ गया |” उस वक़्त सिफ़ारिश करनेवालों की कोई सिफ़ारिश उनके किसी काम न आएगी | आखिर इन लोगों को क्या हो गया है कि ये इस नसीहत से मुँह मोड़ रहे हैं, गोया ये जंगली गधे हैं, जो शेर से डरकर भाग पड़े हैं, बल्कि इनमें से तो हर एक यह चाहता है कि उसके नाम खुले खत भेजे जाएँ | हरगिज़ नहीं, अस्ल बात यह है कि ये आखिरत का खौफ़ नहीं रखते | हरगिज़ नहीं, यह तो एक नसीहत है, अब जिसका जी चाहे इससे सबक़ हासिल कर ले, और ये कोई सबक़ हासिल न करेंगे, इल्ला यह कि अल्लाह ही ऐसा चाहे | वह उसका हक़दार है कि उससे तक्रवा किया जाए और वह इसका अहल है कि (तक्रवा करनेवालों को) बख़्श दे |